

کٹھ پتلیوں کی نئی شناخت

جیفری تھامس

سینٹر فار پیپٹری
آرٹس کے ویب پر
مبنی رابطہ سیشن
مالی دقتوں سے
دوچار اسکولوں کیلئے
تفریح اور تجربہ کا
موقع فراہم کرتا ہے۔

اٹلانٹا، جارجیا کے
کٹھ پتلی مرکز میں ۲۰۰۸-۰۹
نیو ڈائریکشن سیریز
کا حصہ، ڈان کوٹکوزوٹ کو
بایبل بکس نے نیویارک کے
نو لسانی پیپٹری ٹروپ
ٹیٹروسی کے مینویل موران کے
اشتراک سے اپنایا۔





اتحادت

جار جیا میں کٹھ پتلیوں کے فن سے تعلق رکھنے والے مرکز 'سینٹر فار پیپیری آرٹس' کا بچوں اور بالغوں کے لئے باضابطہ افتتاح ۸ جولائی ۱۹۷۸ء میں ہوا تھا، اس وقت کرمٹ دی فراگ نامی کٹھ پتلی اور صدر ہونسن آنتونی، جو کہ خود کٹھ پتلی کے فن کے ماہر ہیں، اس وقت بین الاقوامی کٹھ پتلی تنظیم 'یونین انٹرنیشنل ڈے لاء میر یونیت کی امریکی شاخ کے سربراہ تھے، اب اس کا ہیڈ کوارٹر بھی اسی مرکز میں ہے۔ یہ انجمن ہر چار سال کے بعد ایک مختلف ملک میں بین الاقوامی میلہ منعقد کرتی ہے۔ ۱۹۸۰ء میں امریکہ میں یہ میلہ منعقد ہوا تھا، اور آنتونی نے اس منصوبے کی مالی ذمہ داری نبھائی تھی۔

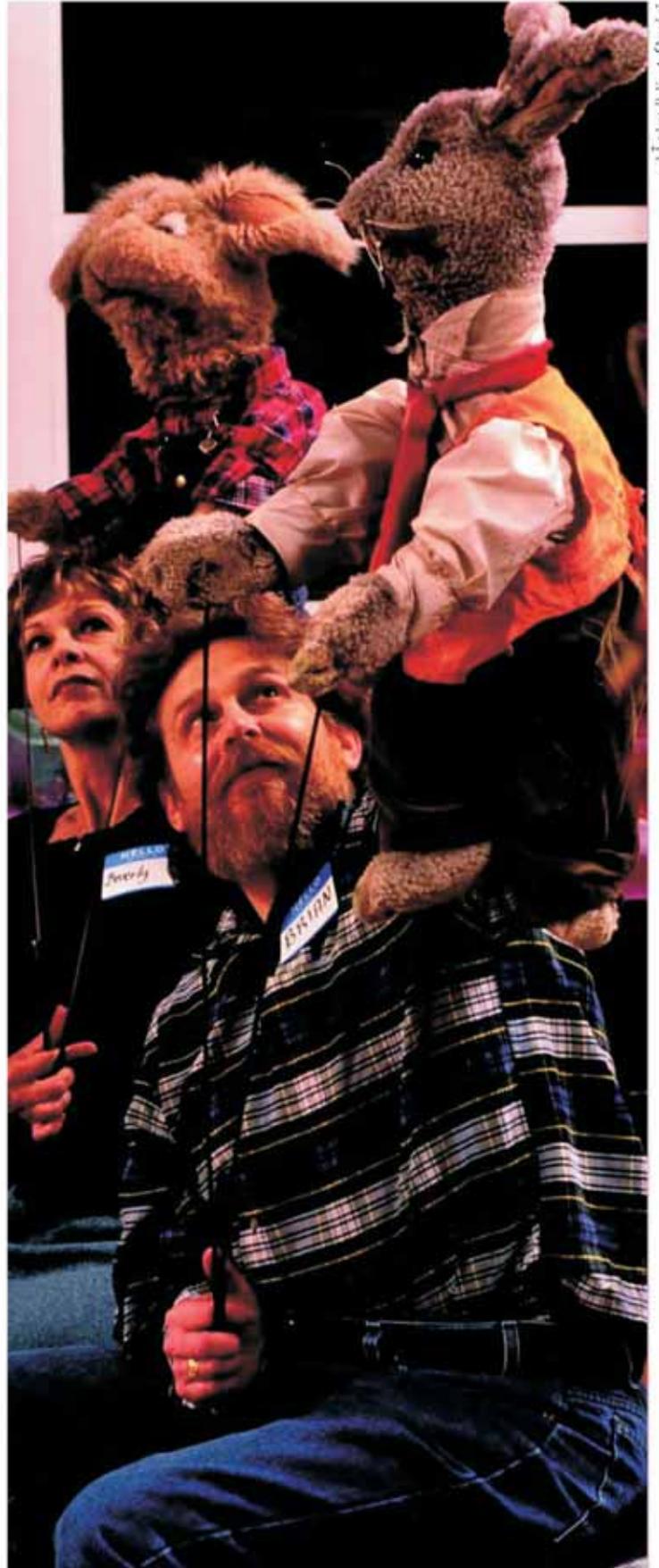
آنتونی کا کہنا ہے "مجھے اس میں کسی معتبر چیز کا امکان نظر آیا۔ ہم لوگوں نے (وائٹنگ ڈی سی میں) پورا کینیڈی سینٹر لے لیا۔ اس میں ہر جگہ شو کئے گئے۔ وائٹنگ میں ہم نے دو بڑی نمائشوں کا اہتمام کیا، ایک کورکورن (گیلری آف آرٹ) میں اور دوسرا اسمتھ سونین میں۔ ہم لوگوں نے پوری دنیا سے کٹھ پتلیاں منگائی تھیں، اور کینیڈی سینٹر میں ہمارے پروگرام کا ایک جزو تقییبی بھی تھا۔ اس کی وجہ سے میرے ذہن میں ایک خیال آیا کیونکہ میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ چیزیں ضائع ہو جائیں۔ میں یہ چاہتا تھا کہ امریکہ عالمی سطح پر آرٹسٹوں کی تفریح کا اہل بن سکے اور چیزوں کو دیکھنے کے توسط سے کٹھ پتلی کے شیعہ کا جشن مناسکے۔" سینٹر فار پیپیری آرٹس نے بہت سے ایوارڈ جیتے ہیں۔ اسے ۱۲ بار کٹھ پتلی کے فن کا سب سے بڑا ایوارڈ یعنی عمدگی کا پاس نامہ ملا ہے۔ اسے بار بار امریکہ میں بچوں کے ایم ایس این ڈاٹ کام کے ٹاپ ۱۰ عجائب گھروں میں سے ایک میوزیم کے طور پر بھی چنا گیا ہے۔ اور دیگر اعزازات کے علاوہ اسے ۲۰۰۸ مانیکروسافٹ ایجوکیشن ایوارڈ کیلئے بھی نامزد کیا گیا ہے۔

اس مرکز کے تقابلی عجائب خانہ میں پوری دنیا کی ۳۵۰ سے زائد قدیم اور جدید کٹھ پتلیاں رکھی گئی ہیں، جب کہ اس مرکز کے مستقل سرمایہ میں ۱۰۰۰ سے زائد کٹھ پتلیاں موجود ہیں۔

آنتونی نے بتایا "اگر کوئی یہ جاننا چاہتا ہے کہ کٹھ پتلیاں کیسی ہوتی ہیں؟ اس کے اپنے خطے میں کیسی کٹھ پتلیاں ہوتی ہیں؟ تو ہم یہ دکھا سکتے ہیں، کیونکہ ہمارے پاس ساری کٹھ پتلیاں ہیں۔ یہ مرکز نوعیت کے اعتبار سے عالمی ہے۔ اور باہر کے کسی ملک سے آیا ہوا کوئی بھی شخص اپنے بچے سے بہت آسانی کے ساتھ مربوط ہو جاتا ہے یا دوسری ثقافت کو سمجھ سکتا ہے۔"

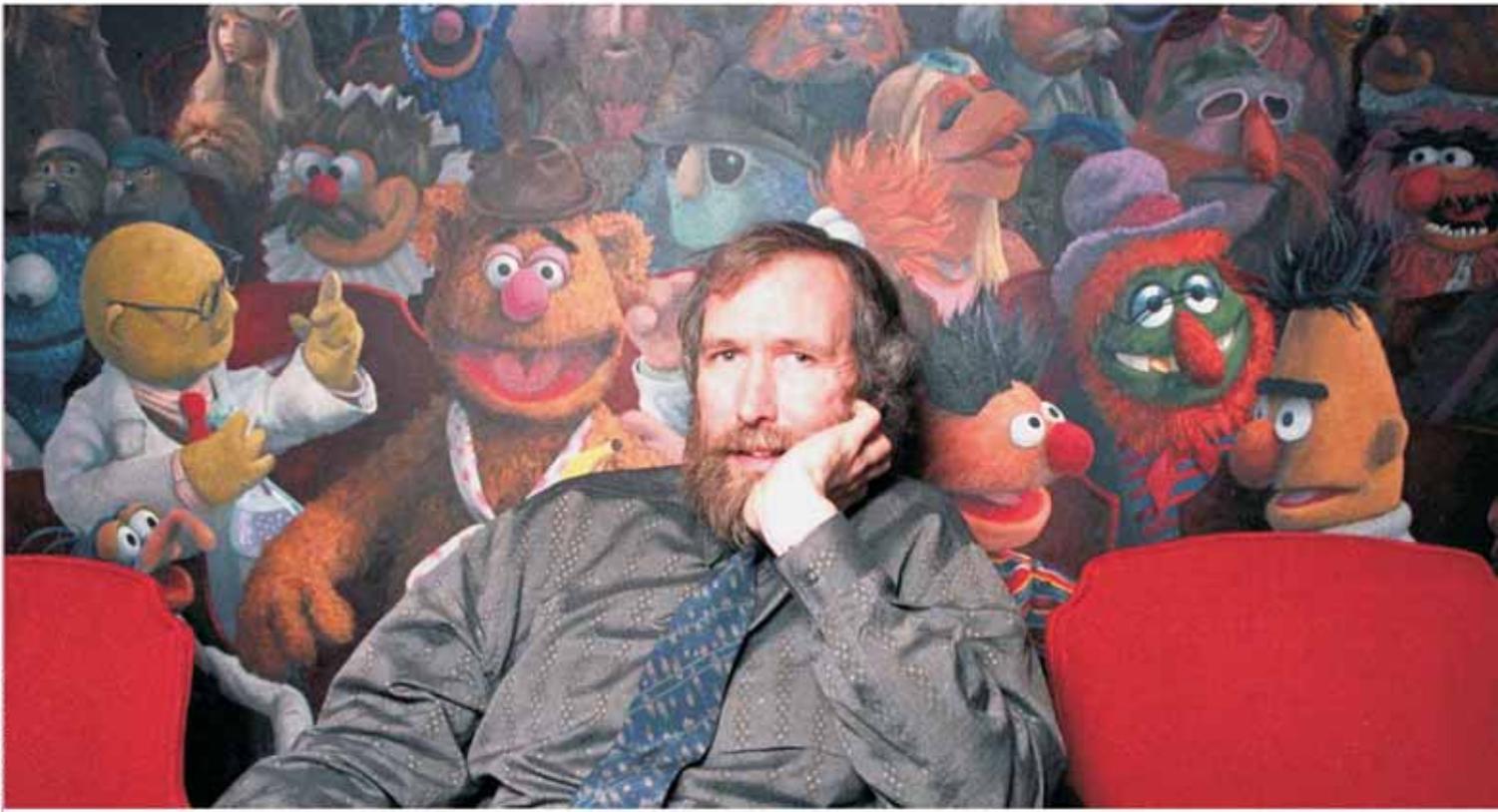
انہوں نے کہا "ہم لوگ یہ چاہتے تھے کہ کٹھ پتلی کے فن کو عالمی سطح پر دکھانے کیلئے ایک صحیح شیشہ کا کردار ادا کریں اور سب کچھ مسلسل دکھاتے رہیں۔ ۳۰ برسوں میں ہم نے یہی کیا ہے۔ ہم یہ چاہتے تھے کہ اس شیعہ کے ہر پہلو کو اجاگر کریں، اور شاید ہم یہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے نام میں ایک لفظ سینٹر استعمال ہوا ہے۔"

کٹھ پتلی بناؤ ورک شاپ، میں کنڈرگارٹن سے لے کر ۱۲ ویں تک کے بچوں کے لئے بین الاقوامی



اوپر: دی اگلی ٹکٹنگ، سینٹر میں ۲۰۰۸-۰۹ فینلی سیریز کا ایک حصہ۔

دائیں: شائقین کٹھ پتلی کے فن سے کرداروں کی آواز، کٹھ پتلی سازی اور سلیقہ مندی کی صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں۔



جم ہنسن اپنی کٹھ پتلیوں کے ہمراہ، ۱۹۸۵ء میں اپنے دفتر میں۔

مزید معلومات کے لئے:

سینٹر فار پپیٹری آرٹس

<http://www.puppet.org/>

دی ٹیک ایوارڈس

<http://www.techawards.org/laureates/stories/index.php?id=184>

جہاں ویڈیو کا فنرنگ کے ذریعہ کلاس کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ جن علاقوں کے اسکولوں کو سنگین مالی دشواریوں کا سامنا ہے ان کے لئے رابطہ ویڈیو کا فنرنگ 'طلباہ کو آرٹس میں تازہ تجربات سے ہم آہنگ کرنے کا بہترین راستہ ہے۔' انٹونی کہتے ہیں کہ میرا ایک خواب ہے: "دنیا کے کسی بھی حصے سے اس مرکز تک مکمل رسائی۔"

ان کا خیال ہے کہ حقیقی معنی میں دوروں، رابطہ پروگراموں اور فاصلاتی تعلیم کے لئے عالمی سطح پر "زبردست امکانات" ہیں۔ انٹونی نے یہ بھی کہا کہ میری خواہش ہے کہ ہم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ سب کا سب مستقل طور پر ویب سائٹ پر دستیاب ہو، اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ اس کے اندر جاسکتے ہیں، آپ یہ دیکھ سکتے ہیں کہاں کس طرح کام ہو رہا ہے، آپ فاصلاتی تدریس کے اسٹوڈیو تک جاسکتے ہیں اور وہاں کیا ہو رہا ہے وہ بھی دیکھ سکتے ہیں۔ "امریکہ کی ۳۳ ریاستوں اور ۳ بیرونی ملکوں میں ۱۳۰,۰۰۰ سے زائد طلباء نے اس مرکز کے فاصلاتی تدریسی پروگرام میں حصہ لیا ہے۔ ستمبر ۲۰۰۸ میں اس مرکز نے اپنا مستقل سرمایہ ویب پر ڈال دیا ہے۔"

ہنسن فیملی نے ۲۰۰۷ میں اس کا اعلان کیا کہ وہ لوگ جم ہنسن کی تخلیق کردہ تمام چیزوں کو اس مرکز کے حوالے کر رہے ہیں۔ ہنسن کی تخلیقات میں ۵۰۰ سے ۷۰۰ تک کٹھ پتلیاں، پروپس، ناگی عناصر، پوسٹر، اسٹیج، ڈرائنگ، فلمیں اور ویڈیو شامل ہیں۔ ہنسن کا سرمایہ مجوزہ جم ہنسن ونگ میں رکھا جائے گا۔ یہ ونگ سینٹر کے نئے میوزیم کا حصہ ہوگا، جس کا افتتاح ۲۰۱۱ میں اٹلانٹا میں ہوگا۔



جنٹری تھامس امریکہ ڈاٹ گو سے وابستہ قلم کار ہیں۔

یہ سینٹر آرٹس یا پرفارمنگ آرٹس کے ایسے عجائب گھروں میں سے ایک ہے جہاں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ کلاس کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

کٹھ پتلیوں کے توسط سے ثقافتی بیداری جیسے موضوعات پر دلچسپی کا سامان دستیاب ہے۔ پری اسکول کے طلباء کے لئے ورکشاپ کا آغاز ۱۹۹۵ میں ہوا جبکہ کٹھ پتلی کے فن میں تعلیم بالغاں کلاسوں کی ابتدا ۱۹۹۷ میں ہوئی۔ اس سینٹر کے ورکشاپ، کٹھ پتلی شاور فرمائشوں میں ہر سال ۳۵۰,۰۰۰ مہمان آتے ہیں۔ فیملی سیریز میں اس مرکز کی کٹھ پتلی سازوں کی کمپنی بہت روایتی کہانیوں جیسے کہ 'دی اگلی ڈکنگ اور 'دی لٹل پائزٹ مر میڈ' کو اصل صورت میں پیش کرتی ہے۔

نئی ہدایات سیریز میں ساری توجہ بالغوں پر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک سپر ہیٹل پپیٹری تھیٹر پنٹہ مواد پیش کرتا ہے جس میں ڈورویوں سے چلائی جانے والی کٹھ پتلیوں سے رو بوٹ اور نقاب پوش ڈانسر تک ہر چیز کا استعمال ہوتا ہے۔

اس سینٹر کا مائیکروسافٹ ایجوکیشن ایوارڈ ایسے عالمی اختراعی کٹھ پتلی سازوں کے ہنر کا اعتراف کرنے کے پروگرام کا حصہ ہے جو انسانیت کو فائدہ پہنچانے کیلئے اور عالمی سطح پر تبدیلی لانے کیلئے نکلنا لوجی کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایوارڈ ویب کی اور کم آمدنی والی برادر یوں کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے مرکز کے فاصلاتی تدریسی پروگرام کو تسلیم کرتا ہے۔ ان کے علاوہ ان کی بھی تسلی کرتا ہے جن کی ضرورتیں مخصوص ہیں۔ ایسے لوگوں کو رابطہ ویڈیو کا فنرنگ کے ذریعہ آرٹس کے سبق پڑھانے جاتے ہیں۔

سینٹر کے ویب سائٹ پر رابطہ ویڈیو کلاس کا جو نمونہ دیا ہوا ہے اس میں سینٹر کا ایک ٹیچر طلباء کو اپنی اپنی کٹھ پتلیاں بنانے اور ان میں ردوبدل کرنے کے طریقے سکھاتا ہے، اس کلاس کو کتلیوں کی جسمانی ساخت اور برساتی جنگل کی ماحولیات جیسے موضوعات کو کریدنے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ سینٹر آرٹس یا پرفارمنگ آرٹس کے ایسے عجائب گھروں میں سے ایک ہے